

كتاب تعريف المتعلمين من أي كتب الفقهين أو علماء الدين وشرح القواعد الفقهية

المختار الشافي؟

البُخْتَارُ  
الشَّقَفِيُّ

الناشر (المطبعة)

عُثْمَانُ حَيْدَر

عَمَّانُ حَيْدَرُ

"قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ فِي تَقْيِفٍ كَذِبًا"  
"كَذَابٌ تَقْيِفٌ: المختار بن أبي غنيد الثقفي من مصادر الشيعة والسنة إلى دراسة نقدية في التاريخ والفكر"

کتابِ تَقِیْم

المُخْتَارُ بْنُ أَبِي حُبَيْرٍ السَّقَفِيُّ

از منابع شیعی و سنی تا نقد تاریخ و اندیشه

الْبَاهِجُ الْمُسَبِّحُ

اصغر العباد

عُمَا / حَبِیر

مُشَخَّصَاتُ كِتَابٍ، مُصَنَّفٍ اور حُقُوقِ اشَاعَتِ  
اسْمُ الْكِتَابِ: (کتاب کا نام):

# "کذاب تفتیت: المختار بن ابی عبید اللہ ثقفی از منابع شیعی و سنی تا نقد تاریخ و اندیشه"

"کذاب تفتیت: المختار بن ابی عبید اللہ ثقفی من مصادر الشيعة والسنة إلى دراسة نقدية في التاريخ والفكر"

"The Liar of Thaqif — al-Mukhtār ibn Abī 'Ubayd al-Thaqafī: From Shi'i and Sunni

Sources a Critical Analysis of History and Thought"

اسم المصنف: (مقيس كاذب):

عثمان حيدر بن إمداد حسين

Usman Haider bin Imdad Hussain

البريد الإلكتروني للمصنف:

[usman.haidar176@gmail.com]

عدد الصفحات: 738

تاريخ الطبع: جون 2025، / ذوالحجہ 1446ھ

الناشر: دار الاستفتاء / 03450326666 امر عبد

جميع الحقوق محفوظة للمصنف:

"حقوق مصنف برائے تمام اجزاء کتاب صریحاً محفوظ و منصوص ہیں: کسی بھی جزو کی نشر

و اشاعت بغیر صریح تحریری اذن مصنف، شرعی و قانونی تعزیرات کے مستوجب ہوگی۔"

"All rights in this book are reserved by the author. No part of this book may be reproduced, distributed, or transmitted in any form or by any means without the prior written permission of the author, and any unauthorized use will be subject to canonical and legal sanctions."

## فہرست مندرجات کاملہ

|    |  |   |
|----|--|---|
| 40 | تقریظ: آرزویہ الشیخ مفتی فضل احمد چشتی | 1 |
|----|--|---|

|    |   |    |
|----|---|----|
| 42 | مَقْصِدُ تَحْقِيقِ<br>مختار کے بارے میں جعلی تقدیس اور منقولی افترا پر دازیوں کا استقصائی و تعمیقی محاکمہ | 2  |
| 47 | مختار کا مختصر تعارف، آبائی پس منظر   | 3  |
| 48 | کیا (والد مختار) ابو عبید اللہ ثقفی صحابی تھے؟  | 4  |
| 51 | ابو اسحاق المختار بن ابی عبید بن مسعود الثقفی (البتونی: 67ھ)  | 5  |
| 53 | شیعہ عالم شیخ محمد جواد مغنیہ کی رائے میں مختار صدائے خویش یا صریح افتراء؟                                | 6  |
| 56 | مختار کے متعلق آنحضرت ﷺ کی پیش گوئی   | 7  |
| 57 | حدیث کذا اب ثقیف کی سند پر اعتراض کا جائزہ  | 8  |
| 60 | حدیث کذا اب ثقیف کی چھ/6 صحیح اسانید  | 9  |
| 60 | سید اوّل:- مسند ابی داؤد الطیالسی (بطلین صحیح)  | 10 |
| 60 | سید دوم:- تاریخ واسطی لاسلم بن سہل الرزاز (بطلین صحیح)  | 11 |
| 60 | سید سوم:- السفر الثانی من تاریخ ابن ابی خنیسہ (بطلین صحیح)  | 12 |
| 61 | سید چہارم:- مشیختہ ابن شاذان الصغری (بطلین صحیح)  | 13 |
| 62 | سید پنجم:- المعجم الکبیر للطبرانی (بطلین صحیح)  | 14 |
| 62 | سید ششم:- المستدرک علی الصحیحین (بطلین صحیح)  | 15 |
| 63 | حدیث کذا اب ثقیف کی آٹھ/8 صحت اسانید  | 16 |
| 63 | سید اوّل:- مسند احمد بن حنبل (بطلین حسن)  | 17 |
| 63 | سید دوم:- الطبقات الکبریٰ لابن سعد (بطلین حسن)  | 18 |

|    |   |    |
|----|---|----|
| 64 | سید یوم:- المستدرک علی الصحیحین (بطریق حسن)                     | 19 |
| 64 | سید چہازم:- مسند احمد بن حنبل (بطریق حسن)                       | 20 |
| 64 | سید پنجم:- المعجم الکبیر للطبرانی (بطریق حسن)                   | 21 |
| 65 | سید ششم:- المعجم الکبیر للطبرانی (بطریق حسن)                    | 22 |
| 65 | سید ہفتم:- تاریخ دمشق لابن عساکر (بطریق حسن)                    | 23 |
| 65 | سید ہشتم:- المنتظم فی التاريخ الام لابن الجوزی (بطریق حسن)      | 24 |
| 66 | حدیث اسماء بنت ابی بکر کی شہادہ روایت                           | 25 |
| 67 | پیش گوئی کے اطلاق پر اعتراضات کا جائزہ                          | 26 |
| 69 | الشیخ باسملی کی کتاب میں اٹھائے گئے اعتراضات کا محاکمہ          | 27 |
| 69 | 1- اعتراض: حدیث میں مختار کا ذکر نہیں                           | 28 |
| 69 | المسند کا اتفاق ثقیف کذاب سے مراد مختار بن ابی عبیدہ ہے         | 29 |
| 71 | کیا کذاب ثقیف میں مختار کے علاوہ کسی کی تعیین ممکن؟             | 30 |
| 72 | 2- اعتراض: سیدہ اسماء کی اجتہادی تفسیر حجت نہیں                 | 31 |
| 72 | مختار بن ابی عبیدہ کے سوا کسی اور فرد کی تعیین پر بے بسی        | 32 |
| 73 | کیا آنحضرت ﷺ سے صادر باقی پیش گوئیوں کی تعیین منصوص یا اجتہادی؟ | 33 |
| 74 | مختار کو کذاب کہنے کی وجہ؟                                      | 34 |
| 75 | کیا مختار کے علاوہ کسی اور کی تعیین پر کسی کا اجتہاد موجود؟     | 35 |
| 76 | مختار کے کذاب ہونے پر جناب جعفر صادق و باقر کی (بند صحیح) تصریح | 36 |

|    |  |    |
|----|--|----|
| 78 | رُواۃ کی توثیق   | 37 |
| 80 | تقیہ حقائق کو بدلنے کا ذریعہ   | 38 |
| 82 | جعلی سادات کے لئے لمحہ فکریہ   | 39 |
| 84 | مختار کے کذاب ہونے پر کتب شیعہ سے جعفر صادق کی (بہ صحت) تصریح            | 40 |
| 85 | روایت کی تحسین و تصحیح ائمہ شیعہ کے ہاں                                  | 41 |
| 85 | 1- العلامة السید علی اصغر الجاہلی کی تصریح                               | 42 |
| 85 | 2- الشیخ محمد آصف محسنی کی تصریح   | 43 |
| 86 | 3- محمد علی الآردبیلی کی تصریح   | 44 |
| 86 | روایت قبول کرنے میں علماء شیعہ کا تردد                                   | 45 |
| 87 | ائمہ شیعہ کی طرف سے روایت پر نقد کا خلاصہ                                | 46 |
| 87 | حسن بن زین الدین عاملی کا اقتباس   | 47 |
| 89 | حبیب الشعمی سے مراد حبیب بن الاحول یا حبیب بن مُعلل ائمہ شیعہ کی تصریحات | 48 |
| 89 | محمد جعفر الکرباسی کی تصریح  | 49 |
| 90 | محمد الجوهری کی تصریح  | 50 |
| 90 | المیرزا جواد التبریزی کی تصریح   | 51 |
| 91 | السید ابوالقاسم الخوئی کی تصریح  | 52 |
| 91 | حبیب الشعمی کی وثاقت اور حدیث کی صحت                                     | 53 |
| 91 | السید محمد علی الابطحی کا اقتباس   | 54 |

|     |  |    |
|-----|--|----|
| 97  | حبیب الاحول اور حبیب بن النعمانی کیا بھدراوی ہیں؟              | 55 |
| 98  | حبیب الاحول کی اصول شیعہ پر توثیق                              | 56 |
| 99  | مختار کا کڈ اب ہونا ائمہ اہل بیت سے (کتب شیعہ میں)۔ مستصحیح    | 57 |
| 101 | کڈ اب سے مراد کون علامہ مجلسی کی تصریح                         | 58 |
| 103 | ائمہ شیعہ سے رواۃ کی توثیق                                     | 59 |
| 103 | پہلا راوی: شیعہ کے ہاں بالاتفاق اعلیٰ درجہ کا ثقہ              | 60 |
| 103 | السید الخونی کی تصریح  | 61 |
| 103 | الشیخ عبداللہ المامقانی کی تصریح                               | 62 |
| 104 | السید حسین آبر کی تصریح  | 63 |
| 104 | محمد الجواہری کی تصریح   | 64 |
| 104 | دوسرا راوی: مذہب شیعہ میں نہایت ثقہ                            | 65 |
| 104 | 1- النجاشی کی تصریح  | 66 |
| 104 | 2- الشیخ الطوسی کی تصریح                                       | 67 |
| 104 | 3- الکشی کی تصریح  | 68 |
| 105 | 4- السید الخونی کی تصریح                                       | 69 |
| 105 | 5- محمد بن سنان کی تصریح                                       | 70 |
| 106 | 3- اعتراض: مختار کی تعیین عہد ترمذی (المجلد: 209ھ) کے بعد ہوئی | 71 |
| 107 | آبوجبر الحمیدی (المجلد: 219ھ) کی ترمذی سے قبل تصریح            | 72 |



|     |  |    |
|-----|--|----|
| 108 | أَبُو الْحَيَّاءِ (المتوفى: 180ھ) کی ترمذی سے قبل تصریح                  | 73 |
| 110 | ابن سعد (المتوفى: 230ھ) کی ترمذی سے قبل تصریح                            | 74 |
| 110 | جماعت تابعین کی تصریح  | 75 |
| 111 | جماعت اہل بیت کی تصریح   | 76 |
| 113 | مختار کی تعیین قول ترمذی نہیں بلکہ قول تلمیذ ابن عمر                     | 77 |
| 114 | سنن ترمذی کے بعض نسخوں میں واقع غلطی کی نشاندہی                          | 78 |
| 116 | مختار کی تعیین قول ترمذی نہیں بلکہ قول تابعی، ائمہ کی تصریحات            | 79 |
| 116 | 1- الخطیب ولی الدین التبریزی (المتوفى: 741ھ) کی نص                       | 80 |
| 116 | 2- الطیبی (المتوفى: 743ھ) کی نص  | 81 |
| 117 | 3- ابن حجر العسقلانی (المتوفى: 852ھ) کی نص                               | 82 |
| 117 | 4- الجلال السیوطی (المتوفى: 911ھ) کی نص                                  | 83 |
| 117 | 5- الملا علی القاری (المتوفى: 1014) کی نص                                | 84 |
| 117 | 6- عبدالحق الدہلوی (المتوفى: 1052ھ) کی نص                                | 85 |
| 117 | 7- عبد الرحمن المبارکفوری (المتوفى: 1353ھ) کی نص                         | 86 |
| 118 | 4- اعتراض: يقال صیغہ تمریض   | 87 |
| 119 | يقال بیان شہرت کے لئے  | 88 |
| 122 | 5- اعتراض: قدماء ائمہ اہلسنت (میں سے کسی) نے کذاب سے مختار مراد نہیں لیا | 89 |
| 124 | 1- قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ علی عبیدۃ السلمانی کی (بند حسن) تصریح  | 90 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 126 | عبیدہ سلمانی ائمہ شیعہ کی نظر میں   | 91  |
| 126 | 1- السید الخوئی کی نص   | 92  |
| 127 | 2- الشیخ محمد الریشہری کی نص  | 93  |
| 127 | 3- حسین عزیزی / پرویز رستگار / یوسف بیات کی نصوص                                    | 94  |
| 132 | 2- قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ علی ابراہیم نخعی کا مختار کے متعلق (بند صحیح) عمل | 95  |
| 132 | 1- الشیخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی نص                                  | 96  |
| 132 | 2- السید مصطفیٰ بن الحسین التفرشی کی نص   | 97  |
| 134 | 3- قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ علی اسود بن یزید کی (بند حسن) تصریح               | 98  |
| 136 | آسود بن یزید ائمہ شیعہ کی نظر میں   | 99  |
| 136 | 1- السید الخوئی کی نص   | 100 |
| 136 | 2- الشیخ محمود دریاب الخفئی کی نص   | 101 |
| 137 | 4- قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ علی مصعب بن سعد کی (بند صحیح) تصریح               | 102 |
| 141 | 5- قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ علی یزید بن الاسم کی (بند صحیح) تصریح             | 103 |
| 143 | 6- قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ علی ابن ابی الہذیل کی (بند صحیح) تصریح            | 104 |
| 144 | 7- قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ محمد بن حنفیہ ابن رفیع کی (بند صحیح) تصریح        | 105 |
| 146 | محمد بن حنفیہ کا مختار کا ساتھ دینے سے روکنا (بند حسن)                              | 106 |
| 147 | ابو جحاف رواۃ شیعہ میں سے   | 107 |
| 150 | 8- قدماء ائمہ اہلسنت میں سے تلمیذ جعفر صادق حکم بن عتیبہ کی (بند صحیح) تصریح        | 108 |
| 151 | حکم بن عتیبہ ائمہ شیعہ کی نظر میں   | 109 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 151 | 1- السید الخوئی کی نص   | 110 |
| 151 | 2- السید محسن الآمین کی نص  | 111 |
| 152 | 3- محمد جعفر الطوسی کی نص   | 112 |
| 153 | 9- قدماء ائمہ اہلسنت سے تلمیذ زین العابدین، ابنِ حزب کی (بند صحیح) تصریح  | 113 |
| 154 | سماک بن حرب ائمہ شیعہ کی نظر میں  | 114 |
| 154 | 1- السید محمد علی الآطمی کی نص  | 115 |
| 155 | 2- السید الخوئی کی نص   | 116 |
| 155 | 3- التفرشی کی نص  | 117 |
| 155 | 4- الشیخ محمود دریاب النجفی کی نص   | 118 |
| 155 | 5- الشیخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی نص                        | 119 |
| 155 | 6- للبحرۃ العلمیۃ فی مؤسسۃ الامام الصادق (والوں) کی نص                    | 120 |
| 157 | 10- ائمہ اہلسنت سے تلمیذ ابن عمر ابن سمنیر، موسیٰ بن طلحہ کی (صحیح) تصریح | 121 |
| 159 | السید جعفر مرتضیٰ العاملی کی تصریح  | 122 |
| 159 | 11- قدماء ائمہ اہلسنت سے تلمیذ ابن عباس عکرمہ کی (بند جن) تصریح           | 123 |
| 161 | 12- تلمیذ جناب علی، صلہ بن زفر کی تصریح                                   | 124 |
| 162 | تحصیل حاصل  | 125 |
| 164 | 13- مختار کے کذاب ہونے پر عبد اللہ بن عمر کی (بند صحیح) تصریح             | 126 |
| 168 | 14- مختار کے کذاب ہونے پر ابن عباس کی (بند صحیح) تصریح                    | 127 |

|     |  |     |
|-----|--|-----|
| 128 | 15- صاحب رسول ﷺ جابر بن سمرہ کی بیزاری (بمذہب)                           | 171 |
| 129 | 16- مختار کذاب عبد اللہ بن الزبیر کی تصریح                               | 173 |
| 130 | 17- صاحب علی، عدی بن حاتم کی تصریح (ضعیف)                                | 175 |
| 131 | 18- خالد بن عوف کی تصریح (ضعیف)  | 177 |
| 132 | 19- صاحب رسول، تلمیذ علی، زید بن ارقم کی تصریح (ضعیف)                    | 177 |
| 133 | 20- صاحب مختار رفاعہ بن شداد کی مختار کے کذاب ہونے پر (بمذہب صحیح) تصریح | 179 |
| 134 | رفاعہ بن شداد شیعیاں علی میں سے  | 182 |
| 135 | 6- طریق الاول: پر علی کے اعتراضات کا خلاصہ                               | 188 |
| 136 | 1- علی کا اعتراض عبد الملک بن عمیر مدلس                                  | 188 |
| 137 | عبد الملک بن عمیر کی رفاعہ سے سماع کی تصریح (بمذہب صحیح)                 | 189 |
| 138 | 2- علی کا اعتراض عبد الملک مضطرب الحدیث                                  | 191 |
| 139 | عبد الملک بن عمیر کتب شیعہ کا راوی                                       | 192 |
| 140 | ہر اختلاف ضعف کو مستلزم نہیں: ایک علمی اور اصولی تجزیہ                   | 193 |
| 141 | صلاح الدین العلانی (المتوفی: 761ھ) کی تصریح                              | 193 |
| 142 | عبد الملک بن عمیر کے اختلاف کی حیثیت                                     | 194 |
| 143 | اختلاف کے دعوے کا سقوط اور علمی تجزیہ                                    | 197 |
| 144 | 3- علی کا اعتراض طیالسی کثیر الخطا                                       | 198 |
| 145 | 4- علی کا روایت کے طریق ثانی پر اعتراض                                   | 199 |

|     |  |     |
|-----|--|-----|
| 202 | 5- عیسیٰ القاری یا عیسیٰ بن عمر؟                           | 146 |
| 204 | عیسیٰ القاری بھی تسلیم                                     | 147 |
| 207 | 6- حلی کا اعتراض: سُدی کا رفاہ سے سماع مستبعد              | 148 |
| 208 | سُدی کی رفاہ سے سماع کی تصریح                              | 149 |
| 209 | سُدی کے زمانہ کی تعیین                                     | 150 |
| 209 | سُدی کو جناب حسن بن علی کی روایت حاصل (ائمہ شیعہ کی تصریح) | 151 |
| 210 | صائب عبد الحمید کی تصریح                                   | 152 |
| 211 | سُدی جناب حسین بن علی کے شاگرد (شیعہ کی تصریح)             | 153 |
| 211 | الشیخ عزیز اللہ عطاردی کی تصریح                            | 154 |
| 213 | 7- حلی کا اعتراض: سُدی حجازی، رفاہ کوئی                    | 155 |
| 213 | سُدی حجازی رفاہ کوئی حقیقت یا جہالت کا نمونہ؟              | 156 |
| 214 | حلی کا بنیادی مغالطہ اور سطحیت                             | 157 |
| 214 | سُدی کے کوئی ہونے کی تصریح شیعہ علماء کی شہادت             | 158 |
| 214 | 1- اَبُو جَعْفَر مُحَمَّد بن اَحْسَن الطُّوسی کی تصریح     | 159 |
| 215 | سُدی لقب کی حقیقت  | 160 |
| 215 | 2- آقا بزرگ الطہرانی کی تصریح                              | 161 |
| 215 | 3- دکتہ عقیقی بخشاہی کی تصریح                              | 162 |
| 215 | 4- حکمت عبید الحنفی کی تصریح                               | 163 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 216 | سُدی کوفہ سے علماء شیعہ کی گیارہ/ 11 تصریحات          | 164 |
| 216 | 1- الشیخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی تصریح | 165 |
| 216 | 2- السید محسن الایمن کی تصریح                         | 166 |
| 217 | 3- زکی الدین عنایت اللہ قہپائی کی تصریح               | 167 |
| 217 | 4- محمد بن علی الاسترآبادی کی تصریح                   | 168 |
| 217 | 5- الشیخ محمد تقی التستری کی تصریح                    | 169 |
| 217 | 6- الشیخ عزیز اللہ عطاردی کی تصریح                    | 170 |
| 217 | 7- محمد علی الاردبیلی کی تصریح                        | 171 |
| 217 | 8- الشیخ محمد بن اسماعیل المازندرانی کی تصریح         | 172 |
| 217 | 9- الشیخ الطبرسی کی تصریح                             | 173 |
| 217 | 10- الشیخ ابوالفیض الناکوری کی تصریح                  | 174 |
| 217 | 11- سید محمد قلی کنتوری لکھنوی کی تصریح               | 175 |
| 218 | سُدی حجازی کیسے علماء شیعہ کی سات/ 7 تصریحات          | 176 |
| 218 | 1- الشیخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی تصریح | 177 |
| 218 | 2- السید علی اکسینی المیلانی کی تصریح                 | 178 |
| 218 | 3- السید حسین بن محمد رضا البروجردی کی تصریح          | 179 |
| 218 | 4- ابن ادریس الحلی کی تصریح                           | 180 |
| 218 | 5- محمد جعفر الطوسی کی تصریح                          | 181 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 218 | 6- صائب عبدالحمید کی تصریح  | 182 |
| 218 | 7- السید حامد النقوی کی تصریح   | 183 |
| 220 | نتیجہ طلی کا اعتراض علی حیثیت سے ساقط   | 184 |
| 220 | 8- علی کاندھلی کے ضعف پر اعتراض   | 185 |
| 221 | سُدی کے متعلق ہمارا (اہل سنت کا) مختار مذہب   | 186 |
| 221 | سُدی کے متعلق فیصلہ کن رائے   | 187 |
| 222 | شمس الدین الذہبی (المتوفی: 748ھ) کی تصریح   | 188 |
| 222 | ابن حجر العسقلانی (المتوفی: 852ھ) کی تصریح  | 189 |
| 222 | سُدی شیعہ، (اور شیعوں کے) ائمہ معصومین کا صاحب ہے<br>(ائمہ شیعہ کی انیس/19 تصریحات) | 190 |
| 223 | 1- أَبُو جَعْفَر مُحَمَّد بن أَحْسَن الطُّوسِي کی تصریح                             | 191 |
| 223 | 2- محمد جعفر الطوسی کی تصریح  | 192 |
| 223 | 3- حمین عزیزی 4- پرویز رتنکار 5- یوسف بیات کی تصریحات                               | 193 |
| 224 | 6- دکتر عقیقی بخشایشی کی تصریح  | 194 |
| 224 | 7- صائب عبدالحمید کی تصریح  | 195 |
| 224 | 8- عبدالحسین الشبستری کی تصریح  | 196 |
| 225 | 9- حکمت عبیدالحق حاجی کی تصریح کی تصریح   | 197 |
| 225 | 10- السید حمین بن محمد رضا البروجردی کی تصریح                                       | 198 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 226 | 11- الشیخ عبداللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی تصریح | 199 |
| 226 | 12- السید محسن الایمن کی تصریح                        | 200 |
| 226 | 13- الشیخ علی النمازی الشاہرودی کی تصریح              | 201 |
| 226 | 14- آقا بزرگ الطہرانی کی تصریح                        | 202 |
| 226 | 15- عرت اللہ مولائی نیاہمدانی کی تصریح                | 203 |
| 226 | 16- الشیخ عزیز اللہ عطاردی کی تصریح                   | 204 |
| 227 | 17- الشیخ باقر شریف القرشی کی تصریح                   | 205 |
| 227 | 18- الشیخ محمد تقی التستری کی تصریح                   | 206 |
| 227 | 19- الشیخ محمود دریاب الخنجر کی تصریح                 | 207 |
| 227 | مذہب شیعہ میں سُنّی کی توثیق                          | 208 |
| 227 | 1- الشیخ عبداللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی تصریح  | 209 |
| 227 | 2- الشیخ الطبری کی تصریح                              | 210 |
| 228 | 3- ابن ادریس الحلی کی تصریح                           | 211 |
| 229 | 4- السید حامد النقوی کی تصریح                         | 212 |
| 229 | کیا سُنّی اہل سنت کے نزدیک ضعیف ہے؟                   | 213 |
| 230 | حسین عزیز/ پرویز رستگار/ یوسف بیات کی تصریحات         | 214 |
| 230 | السید حامد النقوی کی تصریح                            | 215 |
| 231 | سُنّی پر وروجرح کا سبب شیعہ محقق کی زبانی             | 216 |



|     |  |     |
|-----|--|-----|
| 232 | الشیخ عزیز اللہ عطاردی کی تصریح                            | 217 |
| 232 | دوہرا معیار کیا شیعہ ہونا اور سب شیخین کرنا ضعف کی علت ہے؟ | 218 |
| 234 | 9- جلی کارفامہ بن شداد کے نام پر اعتراض                    | 219 |
| 236 | جلی کی تحریف   | 220 |
| 238 | کیا یہ علمی خیانت اور دھوکہ دہی نہیں؟                      | 221 |
| 239 | صواب رفامہ بن شداد چھ/ 6 ائمہ اہلسنت کی تصریحات            | 222 |
| 239 | 1- أبو بکر البرار (المتوفی: 292ھ) کی تصریح                 | 223 |
| 239 | 2- المزنی، جمال الدین (المتوفی: 742ھ) کی تصریح             | 224 |
| 240 | 3- شمس الدین الذہبی (المتوفی: 748ھ) کی تصریح               | 225 |
| 240 | 4- ابن کثیر (المتوفی: 773ھ) کی تصریح                       | 226 |
| 240 | 5- نور الدین الہیثمی (المتوفی: 804ھ) کی تصریح              | 227 |
| 241 | 6- ابن حجر العسقلانی (المتوفی: 852ھ) کی تصریح              | 228 |
| 241 | صواب رفامہ بن شداد شیعہ محقق کی تصریح                      | 229 |
| 241 | السید محمد رضا الحسینی الجلالی کی تصریح                    | 230 |
| 243 | عامر بن شداد بھی روایت کے ضعف کو متکرم نہیں                | 231 |
| 242 | رفامہ بن شداد سے بیان کرنے والے پانچ/ 5 تلامذہ             | 232 |
| 245 | سُدی سے نو/ 9 تلامذہ نے رقامہ بن شداد ہی روایت کیا         | 233 |
| 247 | مختار کذاب دو/ 2 شیعہ اماموں کی گواہی                      | 234 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 235 | عبدالملک بن عمیر کے پاغ/5 تلامذہ نے رفاعہ بن شداد ہی روایت کیا          | 248 |
| 236 | قرۃ کے تین/3 تلامذہ نے ابن عمیر سے رفاعہ بن شداد ہی روایت کیا           | 250 |
| 237 | رفاعہ بن شداد کے صواب ہونے پر عقلی، اصولی اور نقلی شواہد                | 252 |
| 238 | علی کا اعتراض کہ عامر بن شداد سے سماع کی تصریح                          | 254 |
| 239 | عبدالملک بن عمیر کی رفاعہ سے سماع کی تصریح (بمصحح)                      | 256 |
| 240 | علمی دیانت کا فقدان اور تضاد بیانی                                      | 256 |
| 241 | مندی کی رفاعہ سے سماع کی (بمصحح) تصریح                                  | 257 |
| 242 | حلی اور اس کے متبعین تحقیقی خیانت کے مجرمین                             | 257 |
| 243 | 11-اعتراض عامر بن شداد والی روایت مختار کے ذکر سے خالی                  | 259 |
| 244 | کیا تحقیق کا مفہوم بھی جانتے ہو؟  | 261 |
| 245 | عامر بن شداد والی روایت میں مختار کے ذکر کا ثبوت                        | 262 |
| 246 | رفاعہ بن شداد والی روایت پر آخری فیصلہ حق و باطل کے مابین حد فاصل       | 264 |
| 247 | گمراہ سجادہ نشین، خود ساختہ سیدوں کی اہل بیت کے نام پر اہل بیت سے غداری | 265 |
| 248 | اہل خواہش کا انجام باطل سے وابستگی اور ہلاکت کا راستہ                   | 267 |
| 249 | مختار کے کذاب ہونے پر ائمہ اہلسنت کی تصریحات                            | 268 |
| 250 | 1-ابو بکر الحمیدی (المتوفی: 219ھ) کی تصریح                              | 269 |
| 251 | 2-ابن سعد (المتوفی: 230ھ) کی تصریح                                      | 269 |
| 252 | 3-ابو عیسیٰ الترمذی (المتوفی: 279ھ) کی تصریح                            | 269 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 269 | 4- أبو عوانہ کی (المتوفی: 316ھ) کی تصریح          | 253 |
| 270 | 5- أبو منصور الماتریدی (المتوفی: 333ھ) کی تصریح   | 254 |
| 270 | 6- أبو القاسم الطبرانی (المتوفی: 360ھ) کی تصریح   | 255 |
| 270 | 7- أبو الشیخ الأصہبانی (المتوفی: 369ھ) کی تصریح   | 256 |
| 270 | 8- أبو بکر الرازی الجصاص (المتوفی: 370ھ) کی تصریح | 257 |
| 271 | 9- أبو القاسم اللالاکانی (المتوفی: 418ھ) کی تصریح | 258 |
| 271 | 10- أبو منصور الشعاعی (المتوفی: 429ھ) کی تصریح    | 259 |
| 271 | 11- أبو الحسن الماوردی (المتوفی: 450ھ) کی تصریح   | 260 |
| 271 | 12- أبو اسحاق الحصری (المتوفی: 453ھ) کی تصریح     | 261 |
|     | 13- ابن عبد البر القرطبی (المتوفی: 463ھ) کی تصریح |     |
| 272 | 14- أبو الحسن الواحدی (المتوفی: 468ھ) کی تصریح    | 262 |
| 272 | 15- أبو الولید الباجی (المتوفی: 474ھ) کی تصریح    | 263 |
| 272 | 16- أبو محمد البغوی (المتوفی: 516ھ) کی تصریح      | 264 |
| 272 | 17- القاضی عیاض (المتوفی: 544ھ) کی تصریح          | 265 |
| 272 | 18- أبو سعد السمعانی (المتوفی: 562ھ) کی تصریح     | 266 |
| 273 | 19- أبو القاسم ابن عساکر (المتوفی: 571ھ) کی تصریح | 267 |
| 273 | 20- ابن بشکوال (المتوفی: 578ھ) کی تصریح           | 268 |
| 273 | 21- أبو موسی المدینی (المتوفی: 581ھ) کی تصریح     | 269 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 274 | 22- ابن الأثير الجزري (المتوفى: 630ھ) کی تصریح        | 270 |
| 274 | 23- أبو الحسن الأمدی (المتوفى: 631ھ) کی تصریح         | 271 |
| 274 | 24- أبو موسى الرعینی (المتوفى: 632ھ) کی تصریح         | 272 |
| 275 | 25- محمد التلمسانی البری (المتوفى: بعد 645ھ) کی تصریح | 273 |
| 275 | 26- کمال الدین ابن العدیم (المتوفى: 660ھ) کی تصریح    | 274 |
| 275 | 27- شمس الدین، القرطبی (المتوفى: 671ھ) کی تصریح       | 275 |
| 275 | 28- ناصر الدین البیضاوی (المتوفى: 685ھ) کی تصریح      | 276 |
| 276 | 29- محب الدین، الطبری (المتوفى: 694ھ) کی تصریح        | 277 |
| 276 | 30- ابن منظور (المتوفى: 711ھ) کی تصریح                | 278 |
| 277 | 31- ابن تیمیہ (المتوفى: 728ھ) کی تصریح                | 279 |
| 277 | 32- شہاب الدین النویری (المتوفى: 733ھ) کی تصریح       | 280 |
| 277 | 33- ابن الدواداری (المتوفى بعد 737ھ) کی تصریح         | 281 |
| 278 | 34- شرف الدین الطیبی (المتوفى: 743ھ) کی تصریح         | 282 |
| 278 | 35- شمس الدین الذہبی (المتوفى: 748ھ) کی تصریح         | 283 |
| 278 | 36- صلاح الدین الصفدی (المتوفى: 764ھ) کی تصریح        | 284 |
| 279 | 37- عفیف الدین الیافعی (المتوفى: 768ھ) کی تصریح       | 285 |
| 279 | 38- ابن کثیر دمشقی (المتوفى: 774ھ) کی تصریح           | 286 |
| 279 | 39- جمال الدین السمری (المتوفى: 776ھ) کی تصریح        | 287 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 280 | 40- ابن المحب الصامت (المتوفى: 789ھ) کی تصریح           | 288 |
| 280 | 41- أبو الفضل العراقي (المتوفى: 806ھ) کی تصریح          | 289 |
| 281 | 42- نور الدین الہیثمی (المتوفى: 807ھ) کی تصریح          | 290 |
| 281 | 43- ابن رسلان (المتوفى: 844ھ) کی تصریح                  | 291 |
| 281 | 44- أبو العباس المقریزی (المتوفى: 845ھ) کی تصریح        | 292 |
| 282 | 45- ابن حجر العسقلانی (المتوفى: 852ھ) کی تصریح          | 293 |
| 282 | 46- ابن الملک (المتوفى: 854ھ) کی تصریح                  | 294 |
| 282 | 47- ابن تغری بردی (المتوفى: 874ھ) کی تصریح              | 295 |
| 282 | 48- ابن آبی بکر العامری الحرّی (المتوفى: 893ھ) کی تصریح | 296 |
| 283 | 49- ابن المبرد (المتوفى: 909ھ) کی تصریح                 | 297 |
| 283 | 50- الجلال السیوطی (المتوفى: 911ھ) کی تصریح             | 298 |
| 283 | 51- أبو العباس القسطلانی (المتوفى: 923ھ) کی تصریح       | 299 |
| 284 | 52- الطیب باخرزمہ (المتوفى: 947ھ) کی تصریح              | 300 |
| 284 | 53- ابن عراق الکنانی (المتوفى: 963ھ) کی تصریح           | 301 |
| 284 | 54- الدیاربکری (المتوفى: 966ھ) کی تصریح                 | 302 |
| 285 | 55- جمال الدین الفتنی (المتوفى: 986ھ) کی تصریح          | 303 |
| 285 | 56- الملا علی القاری (المتوفى: 1014ھ) کی تصریح          | 304 |
| 286 | 57- زین الدین المناوی (المتوفى: 1031ھ) کی تصریح         | 305 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 286 | 58- برہان الدین الحلبي (المتوفى: 1044ھ) کی تصریح                          | 306 |
| 286 | 59- عبدالحق الدہلوی (المتوفى: 1052ھ) کی تصریح                             | 307 |
| 286 | 60- علی بن احمد العزیزی (المتوفى: 1070ھ) کی تصریح                         | 308 |
| 287 | 61- ابن العماد الحنبلي (المتوفى: 1089ھ) کی تصریح                          | 309 |
| 287 | 62- محمد البرزنجی (المتوفى: 1103ھ) کی تصریح                               | 310 |
| 288 | 63- عزالدین الصنعانی (المتوفى: 1182ھ) کی تصریح                            | 311 |
| 288 | متاخرین ائمہ اہل سنت  | 312 |
| 289 | جعلی سادات، گمراہ پیروں اور اہل سنت کو دھوکہ دینے والوں کے لئے لمحہ فکریہ | 313 |
| 290 | منہج اہل سنت سے بغاوت ایک ناقابل معافی جرم                                | 314 |
| 292 | مختار ثقفی: حقیقت، اختلافات اور اہل سنت و اہل تشیع کے متضاد نظریات        | 315 |
| 293 | مختار کے متعلق اہل تشیع کے تین گروہ                                       | 316 |
| 293 | 1- پہلا گروہ  | 317 |
| 293 | 2- دوسرا گروہ   | 318 |
| 293 | 3- تیسرا گروہ   | 319 |
| 293 | شیعہ محقق الشیخ محمد جواد مغنیہ کا تجزیہ                                  | 320 |
| 295 | مختار کے متعلق شیعہ روایات کا تحقیقی جائزہ                                | 321 |
| 296 | مختار کے متعلق شیعہ روایات کی تقسیم                                       | 322 |
| 296 | 1- اخبارِ مادہ  | 323 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 296 | 2- اخبارِ ذامہ  | 324 |
| 297 | ائمہ اہل بیت سے منسوب روایات اور مختار الشافعی کے بارے میں تضادات | 325 |
| 297 | ایک تجزیہ اور تین ممکنہ توجیہات                                   | 326 |
| 297 | 1- تطبیق و تاویل کا راستہ   | 327 |
| 293 | علامہ مجلسی کی تصریح  | 328 |
| 299 | السید الخوئی کی تصریح   | 329 |
| 300 | 2- توقف و سکوت  | 330 |
| 300 | محمد تقی المجلسی (الاول) کی تصریح                                 | 331 |
| 301 | 3- یک طرفہ قبولیت و رد  | 332 |
| 302 | کیا مختار کے لئے کتب شیعہ میں وارد اخبارِ مادیہ ثابت؟             | 333 |
| 303 | السید علی البروجردی کی تصریح                                      | 334 |
| 305 | کیا مختار کے لئے کتب شیعہ میں وارد اخبارِ ذامہ ضعیف ہیں؟          | 335 |
| 305 | السید الخوئی کا موقف اور اس پر نقد                                | 336 |
| 306 | الشیخ احمی کا السید الخوئی پر نقد                                 | 337 |
| 307 | علمی اور اصولی تجزیہ  | 338 |
| 307 | 1- اخبارِ ذامہ میں متعدد روایات حسن اور صحیح الاسناد              | 339 |
| 307 | 2- السید الخوئی کا تقیہ پر استدلال محل نظر                        | 340 |
| 307 | 1- مختار کے دور اہل بیت کو مختار کی مذمت سے کیا خطرہ تھا؟         | 341 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 308 | 2- تاریخی حالات تقیہ کی نفی کرتے ہیں              | 342 |
| 308 | 3- تقیہ کو بطور حربہ استعمال کرنا                 | 343 |
| 309 | حلی کے تعارض کا دعویٰ غیر مستند                   | 344 |
| 309 | محصلہء بحث  | 345 |
| 309 | فحوائے کلام                                       | 346 |
| 310 | مختار کی مدح میں بیان کردہ شیعہ ماخذ کی روایات    | 347 |
| 311 | 1- خبر امیہ القیس (ضعیف)                          | 348 |
| 312 | 2- خبر میثم التمار (ضعیف)                         | 349 |
| 313 | 3- خبر عمرو بن حسین (ضعیف)                        | 350 |
| 314 | 4- خبر الشمالی (ضعیف)                             | 351 |
| 315 | 5- خبر عبداللہ بن شریک (ضعیف)                     | 352 |
| 316 | 6- خبر مختار کا خط محمد بن حنفیہ کی طرف (ضعیف)    | 353 |
| 317 | 7- خبر مختار کو جناب سجاد کی اجازت (ضعیف)         | 354 |
| 318 | 8- خبر المنہال (ضعیف)                             | 355 |
| 319 | حلی کی بیان کردہ صحیح و حسن روایات کا جائزہ       | 356 |
| 320 | 9- خبر ابن ابی عمیر کا تفصیلی جائزہ (ضعیف)        | 357 |
| 320 | کیا جناب ابو جعفر نے مختار پر سب کرنے سے منع کیا؟ | 358 |
| 321 | سدر کی توثیق (عند الشیعہ) متحقق نہیں              | 359 |



|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 321 | حیدر حب اللہ کی تصریح   | 360 |
| 322 | سد یرتفر د کی صورت میں قابل اعتماد نہیں                       | 361 |
| 323 | الشیخ ناصر مکارم الشیرازی کی تصریح                            | 362 |
| 324 | 10- خبر جارود بن منذر کا جائزہ (ضعیف)                         | 363 |
| 325 | تحقیقی و منہجی نقد  | 364 |
| 327 | 11- خبر اصنع نباتہ کا تفصیلی جائزہ (ضعیف)                     | 365 |
| 327 | مختار کو جناب علی کے یاقینس کہنے کی حقیقت                     | 366 |
| 328 | عند الشیعہ مذکورہ سند کی حالت                                 | 367 |
| 329 | جبریل بن احمد ائمہ شیعہ کی نظر میں                            | 368 |
| 329 | 1- السید الخونی کی چچ/6 مقام پر تضعیف                         | 369 |
| 330 | 2- محمد الجواہری کی تصریح                                     | 370 |
| 330 | 3- حمین الساعدی کی تصریح                                      | 371 |
| 331 | 4- السید بسام مرتضیٰ کی تصریح                                 | 372 |
| 332 | جناب زین العابدین: میں کذا میں کے حدایا قبول نہیں کرتا (ضعیف) | 373 |
| 334 | علی بن جزور ائمہ شیعہ کی نظر میں                              | 374 |
| 334 | احمین الساعدی کی تصریح  | 375 |
| 337 | یاقینس والی روایت تاریخی طور پر بھی مبنی بر کذب               | 376 |
| 338 | روایت کی سب سے بڑی تاریخی خامی                                | 377 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 339 | طفولیت میں مختار کا جناب علی کے پاس لایا جانا بظاہر ناممکن                              | 378 |
| 341 | اصبح بن نباتہ نے یہ منظر کس عمر میں دیکھا؟  | 379 |
| 341 | جھوٹ گھڑنے والے کی حماقت  | 380 |
| 342 | شیعہ مصادر کے مطابق عجیب انکشاف   | 381 |
| 343 | کیا جناب علی نے مختار کے متعلق پیش گوئی فرمائی؟   | 382 |
| 344 | تفسیر حسن عسکری: محقق شیعہ علماء کے نزدیک موضوع و من گھڑت تفسیر                         | 383 |
| 345 | السید ابوالقاسم الخوئی کا نقد   | 384 |
| 346 | جھوٹی تفسیر، کذاب مصنف، اور ناقابل تصور تاریخی تضاد                                     | 385 |
| 349 | کیا محض قاتلین حسین کا قتل موجب فضیلت ہے؟<br>بنی اسرائیل کے فُتاق پر مجوسی کا مسلط ہونا | 386 |
| 351 | مختار: میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں مجھے علی سے بغض ہے (بمذہب صحیح)                 | 387 |
| 354 | روایت کا اسنادی تجزیہ<br>سوید بن غفلہ، تلمیذ خاص علی، ائمہ اہل تشیع کی نظر میں          | 388 |
| 360 | اگر مدح میں من گھڑت قبول تو مذمت میں محض ضعیف کیوں رد؟                                  | 389 |
| 360 | فرمان جناب علی، مختار کا دل بُتوں کی محبت سے پُر (ضعیف)                                 | 390 |
| 363 | مختار کا جناب علی کے نام پر جھوٹ باندھنا (ضعیف)   | 391 |
| 364 | مختار کے زمانہ میں جناب علی پر جھوٹ کی کثرت (ضعیف)                                      | 392 |
| 365 | مختار کا اپنے چچا سے جناب حسن کے قتل کی اجازت مانگنا (حسن لغیرہ)                        | 393 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 371 | قتل حسن کے ارادہ والی روایت پر شیعہ محقق کا اعتماد    | 394 |
| 371 | 1- شیخ عباس قمی کی تصریح                              | 395 |
| 372 | 2- الشریف المرتضیٰ کی تصریح                           | 396 |
| 372 | 3- السید نعمۃ اللہ الجزائری کی تصریح                  | 397 |
| 372 | 4- السید محمد بن علی العاملی الموسویٰ کی تصریح        | 398 |
| 373 | 5- الشیخ عبد اللہ المامقانی (العلامة الثانی) کی تصریح | 399 |
| 375 | 12- خبر سمامہ کا جائزہ (ضعیف)                         | 400 |
| 377 | حلی کی نظر میں  | 401 |
| 378 | 1- السید الخوئی کی تصریح                              | 402 |
| 380 | 2- ابن ادریس الحلی کی تصریح                           | 403 |
| 381 | 3- السید علی البروجردی کی تصریح                       | 404 |
| 383 | کیا جناب ابن عباس نے مختار کی مدح کی؟                 | 405 |
| 385 | حلی کی خیانتیں  | 406 |
| 387 | ابولعریان: برکہ المجاشعی یا انیس المجاشعی؟            | 407 |
| 387 | ابتدائی غلطی کی نشان دہی                              | 408 |
| 390 | تمنیق مغالطہ  | 409 |
| 390 | حلی کا تعامل  | 410 |
| 391 | کیا روایت میں مقتل کے بعد کا کوئی اشارہ؟              | 411 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 392 | ابن عباس کے قول میں مختار کی مدح کا پہلو؟                   | 412 |
| 393 | روایت مختار کی مدح میں قطعاً نص نہیں                        | 413 |
| 394 | مختار پر ملائکہ کا درود والی روایت کا جائزہ (موضوع، منکھوت) | 414 |
| 398 | کیا جناب ابن عمر مختار سے اموال قبول کرتے تھے؟              | 415 |
| 400 | وظائف قبول کرنے والی روایات کی تصویر کا دوسرا رخ            | 416 |
| 400 | فہم کا زوال: تحریف ارادی یا جہالت غالبہ                     | 417 |
| 401 | ابن عمر کا مختار کے بھیجے مال کو رد کرنا (بمستحج)           | 418 |
| 401 | روایت اول: بطریق ابن عون عن نافع (بمستحج)                   | 419 |
| 402 | بطریق ثانی: ابن عون عن نافع                                 | 420 |
| 402 | روایت دوم: بطریق ایوب عن نافع (بمستحج)                      | 421 |
| 403 | اولاً: رفع تعارض  | 422 |
| 404 | ثانیاً: مرویات نافع میں اصول ترجیح اور اثبات روایت کا معیار | 423 |
| 406 | ثالثاً: بصورت تعارض ہر دو ساقط الاعتبار                     | 424 |
| 406 | رابعاً: یک طرفہ روایات قابل استناد؟                         | 425 |
| 400 | خامساً: خیانتوں کی انتہا                                    | 426 |
| 407 | وظائف قبول کرنے والی روایت میں حبیب بن ثابت کی خطا          | 427 |
| 408 | کیا روایت حبیب بن ابی ثابت قابل ترجیح ہے؟                   | 428 |
| 409 | سلمان بن حرب کا انکار (بمستحج)                              | 429 |

|     |  |     |
|-----|--|-----|
| 410 | سليمان بن داود کا انکار (بند صحیح)                                     | 430 |
| 412 | عطایا سے متعلق روایات کی تصحیح میں امام احمد کی عدم معرفت (بند صحیح)   | 431 |
| 413 | ابن عمر کا مختار سے تحائف قبول کرنا حافظ ابن حجر عسقلانی کی نظر میں    | 432 |
| 415 | حافظ ابن حجر عسقلانی کی تاویلات پر ایک نظر                             | 433 |
| 417 | اہل سنت کے نزدیک جو اثر الامراء کا حکم                                 | 434 |
| 417 | ابن عبد البر کی تصریح  | 435 |
| 418 | حسن و حین کا معاویہ، آل امیہ سے وظائف قبول کرنا (بند صحیح) کتب شیعہ سے | 436 |
| 419 | السید عبدالاعلی السبزواری کی تصریح                                     | 437 |
| 421 | شیعہ محقق الشیخ محمد مستقور کا فتویٰ                                   | 438 |
| 424 | ائمہ اہل بیت کا معاویہ و بنو امیہ سے مال وصول کرنا اجماعی و یقینی      | 439 |
| 424 | الملا نظر علی الطالقانی کی تصریح                                       | 440 |
| 425 | حیرت انگیز تضاد  | 441 |
| 426 | نماز میں فُراق کی اقتداء کرنے میں صحابہ کے عمل کا خلاصہ                | 442 |
| 426 | فکری توازن کی دعوت: غلو اور جمود کے بیچ کی راہ                         | 443 |
| 429 | ابن حزم (المتوفی: 456ھ) کے اقتباسات                                    | 444 |
| 434 | امام الشافعی (المتوفی: 204ھ) کی تصریح                                  | 445 |
| 434 | امام شافعی کے کلام پر الماوردی (المتوفی: 450ھ) کی تعلیق                | 446 |
| 437 | الشیخ احمد المنقور (المتوفی: 1125ھ) کی تصریح                           | 447 |

|     |  |     |
|-----|--|-----|
| 438 | ابن مازہ البخاری (المتوفی: 616ھ) کی تصریح  | 448 |
| 439 | النووی (المتوفی: 676ھ) کی تصریح  | 449 |
| 440 | علماء احناف کا موقف  | 450 |
| 441 | الباہرتی (المتوفی: 786ھ) کی تصریح  | 451 |
| 441 | بخاری، حسن بصری، ابن حجر کی تصریح  | 452 |
| 442 | ابن تیمیہ (المتوفی: 728ھ) کی تصریح   | 453 |
| 443 | کیا تابعین کا مختار کی اقتداء میں نماز پڑھنا ثابت ہے؟  | 454 |
| 451 | کیا عبداللہ بن عمر کا اصحاب مختار کی اقتداء میں نماز پڑھنا ثابت ہے؟  | 455 |
| 454 | مطلقاً یونس بن عبید کا نافع سے عدم سماع کا قول متحقق نہیں<br>یونس بن عبید کے سماع و عدم سماع کے اثبات و نفی کی پانچ جہات | 456 |
| 459 | کیا عبداللہ بن عمر نے قدری شخص کو سلام کرنے سے منع کیا؟  | 457 |
| 462 | کیا خوارج اور خشبیہ مسلمان؟  | 458 |
| 463 | ہم اس تضاد میں گرفتار نہیں   | 459 |
| 465 | بدرالدین العینی (المتوفی: 855ھ) کی تصریح   | 460 |
| 466 | خشبیہ اہل قبلہ، ابراہیم نخعی کی تصریح (بمذہب صحیح)   | 461 |
| 466 | خوارج کے متعلق ہمارا مختار مذہب  | 462 |
| 469 | کیا الخشبہ کا اطلاق فقط اصحاب مختار پر؟  | 463 |
| 470 | خلاصہ و نتیجہء بحث   | 464 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 472 | کیا ابن ابی لیلیٰ، مختار کو اچھا سمجھتے تھے؟                    | 465 |
| 475 | دیگر وارد شدہ الفاظ سے نفسِ قصہ کی تفہیم                        | 466 |
| 477 | واقعہ میں عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ، کا طریقہ کار                  | 467 |
| 481 | لعن شخصی اور عقیدہ اہل سنت: ایک علمی وضاحت                      | 468 |
| 483 | تمہیدِ تنقیح تکفیرِ مسلم کے اصول اور مختار بن ابی عبید کا مقدمہ | 469 |
| 484 | افتاء کا بحر ان احتیاط  | 470 |
| 485 | مقتیانِ عظام کی غیر علمی جرات                                   | 471 |
| 485 | تکفیرِ مسلم: ایک اجتہادی باب، نہ کہ عوامی نعرہ                  | 472 |
| 486 | پانچ قابلِ تنقیش جہات کا خلاصہ                                  | 473 |
| 486 | بابِ تکفیر کے اصول و ضوابط کا علمی و فلسفیانہ تنقیحی خاکہ       | 474 |
| 486 | اصولِ تکفیر میں ابن عبد البر (المتوفی: 463ھ) کی تصریح           | 475 |
| 487 | اصولِ تکفیر میں ابن تیمیہ (المتوفی: 728ھ) کی تصریح              | 476 |
| 488 | اصولِ تکفیر میں ائمہ احناف کی تصریح                             | 477 |
| 491 | اصولِ تکفیر میں محققینِ اہل اصول کی تصریح                       | 478 |
| 492 | اصولِ تکفیر میں برہان الدین بقاعی (المتوفی: 885ھ) کی تصریح      | 479 |
| 493 | مختار کے متعلق دعوے نبوت کا التباس                              | 480 |
| 494 | دعویٰ نبوت اور اجماعی تکفیر کا اصول                             | 481 |
| 497 | کیا امام شعبی کا کلام مختار کے حق میں قابلِ التفات؟             | 482 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 497 | ابن عبد البر (المتوفى: 463ھ) کی تصریح                                   | 483 |
| 497 | ابن الاثیر (المتوفى: 630ھ) کی تصریح                                     | 484 |
| 497 | علاء الدین مغلطائی (المتوفى: 762ھ) کی تصریح                             | 485 |
| 498 | ابن الاثیر (المتوفى: 630ھ) پر حافظ ابن حجر (المتوفى: 852ھ) کا نقد       | 486 |
| 499 | حافظ ابن حجر (المتوفى: 852ھ) کے نقد کا جائزہ                            | 487 |
| 503 | مختار بن ابی عبید اور دعویٰ نبوت، منقولہ روایات کا اسنادی و فکری مطالعہ | 488 |
| 504 | 1- الطریق الاول عن مجالد (ضعیف)   | 489 |
| 506 | حافظ ابن حجر (المتوفى: 852ھ) کا حکم تحسین: ایک محل نظر علمی اطلاق       | 490 |
| 508 | مجالد بن سعید حافظ ابن حجر (المتوفى: 852ھ) کی نظر میں                   | 491 |
| 510 | مجالد بن سعید سے بیان کرنے والے سات / 7 تلامذہ                          | 492 |
| 511 | 2- الطریق الثانی عن مجالد (ضعیف)  | 493 |
| 513 | 3- الطریق الثالث عن مجالد (ضعیف)  | 494 |
| 515 | 4- الطریق الرابع عن مجالد (ضعیف)  | 495 |
| 518 | 5- الطریق الخامس عن مجالد (ضعیف)  | 496 |
| 521 | 6- الطریق السادس عن مجالد (ضعیف)  | 497 |
| 523 | 7- الطریق السابع عن مجالد (ضعیف)  | 498 |
| 524 | 8- الطریق الثامن عن مجالد (ضعیف)  | 499 |
| 525 | المراجع: کیا شعبی سے مجالد کے سوا بھی کسی نے اس روایت کو بیان کیا؟      | 500 |



|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 526 | 9- طریق التوسع عن مجالد (ضعیف)  | 501 |
| 528 | تشمیر: کیا ابو اسماعیل الہمدانی شعبی کے تلمیذ؟                          | 502 |
| 530 | 10- طریق العاشر عن مجالد (ضعیف)   | 503 |
| 530 | تلطیف   | 504 |
| 530 | مجالد بن سعید پر ائمہ کا کلام   | 505 |
| 536 | دعویٰ نبوت پر دلالت کرنے والی عبارات میں تناقض و تعارض کا خاکہ          | 506 |
| 543 | مجالد کا شعبی سے دیگر مرویات کے خلاف نقل کرنا                           | 507 |
| 546 | امام پیشی کا اس روایت کو ”حسن“ کہنا: ایک علمی لغزش                      | 508 |
| 547 | مجالد بن سعید عند الجمہور ضعیف  | 509 |
| 549 | کیا مصعب بن زبیر نے مختار پر دعویٰ نبوت کا جھوٹ گھڑا؟                   | 510 |
| 559 | کیا مختار اور اصحاب مختار (مصعب کے ہاتھوں) ارتداد کی بنیاد پر قتل ہوئے؟ | 511 |
| 559 | شیخ ابن عبد الوہاب نجدی کے وہمی استدلالات کا جائزہ                      | 512 |
| 572 | خلاصہ تحقیق: مختار کا کذب مسلم، دعویٰ نبوت کا ثبوت نا مسلم              | 513 |
| 572 | مختار بن ابی عبید کے دیگر دعویٰ کی تحلیل و تجزیہ (ابتدائی تحقیق)        | 514 |
| 574 | کیا مختار کے غلام کا نام جبریل تھا؟                                     | 515 |
| 574 | عبداللہ المامقانی کی تاویل  | 516 |
| 575 | ابن نما (المتوفی: 645ھ) حلی کی تصریح                                    | 517 |
| 576 | بیان کردہ تاویل کا تحقیقی جائزہ   | 518 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 578 | حوشب بن یزید کون؟   | 519 |
| 587 | مطلقاً نزول جبریل کا دعویٰ: کیا موجب کفر و ارتداد؟                  | 520 |
| 588 | 1- الجلال الدین السیوطی (المتوفی: 911ھ) کی تصریح                    | 521 |
| 589 | 2- ابن حجر عسقلانی (المتوفی: 974ھ) کی تصریح                         | 522 |
| 589 | 3- الملا علی القاری (المتوفی: 1014ھ) کی تصریح                       | 523 |
| 589 | 4- نور الدین الحلی (المتوفی: 1044ھ) کی تصریح                        | 524 |
| 589 | 5- عبد الباقی الزرقانی (المتوفی: 1099ھ) کی تصریح                    | 525 |
| 589 | 6- الصالحی الشامی (المتوفی: 942ھ) کی تصریح                          | 526 |
| 590 | 7- شمس الدین السفیری (المتوفی: 956ھ) کی تصریح                       | 527 |
| 590 | 8- شہاب الدین الآلوسی (المتوفی: 1270ھ) کی تصریح                     | 528 |
| 592 | 9- المفتی عطیہ محمد عطیہ الصقر کی تصریح                             | 529 |
| 593 | 10- شیعہ عالم شیخ محمد ہادی آل راضی کی تصریح                        | 530 |
| 598 | کیا مختار نے دعویٰ وحی کیا تھا؟                                     | 531 |
| 599 | روایت عبد اللہ بن مسعود کا جائزہ                                    | 532 |
| 603 | تنبیہات برکلام مجموعۃ المؤلفین                                      | 533 |
| 603 | برمقصد رسیدیم   | 534 |
| 604 | پانچ/15 ہم جہتوں پر کلام  | 535 |
| 604 | ابن ابی حاتم اور ابو عبید القاسم بن سلام کی روایتوں کا تقابلی جائزہ | 536 |

|     |  |     |
|-----|--|-----|
| 608 | مجموعۃ المؤلفین کی جانب سے تعین عبداللہ کے باب میں واقع تراجم کے اسباب | 537 |
| 610 | سیوطی سے نسبت اور عبداللہ کا تعین ایک اضافی سند کی روشنی میں           | 538 |
| 612 | 1- مرہ بن شراحیل کا واسطہ  | 539 |
| 612 | 2- عبداللہ کی تعین   | 540 |
| 612 | 3- مختار کا ذکر کس کا کلام ہے؟   | 541 |
| 613 | 4- ابو عبیدہ کی روایت سے تقابل   | 542 |
| 614 | روایت عبداللہ بن عباس کا جائزہ   | 543 |
| 615 | تتبع و تحلیل روایت   | 544 |
| 621 | دعویٰ وحی کا حکم   | 545 |
| 621 | دعویٰ نزول وحی: ایک اصولی مقدمہ  | 546 |
| 621 | وحی کی اقسام اور ان کا دینی و کلامی مقام                               | 547 |
| 622 | ابو منصور الماتریدی (المتوفی: 333ھ) سے وحی کی اقسام                    | 548 |
| 623 | شیخ ابن تیمیہ کا اقتباس  | 549 |
| 625 | دعویٰ وحی اور اس کے دائرہ اثر کی تاویلی نوعیت                          | 550 |
| 627 | کیا مختار مدعی نبوت؟ دجالین و کذابین والی حدیث نبوی کی روشنی میں       | 551 |
| 629 | کیا رسول اللہ ﷺ نے مختار کا نام لے کر پیش گوئی فرمائی؟                 | 552 |
| 630 | ضعیف استدلال کا فکری و اصولی ابطال                                     | 553 |
| 631 | روایت کو شامل بحث نہ کرنے کا اولین ارادہ                               | 554 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 633 | شیخ الاسلام ابن حجر وغیرہ کا سند کو حسن کہنے میں شدید تسامح | 555 |
| 634 | روایت مختار کے نام والا حصہ ثابت نہیں                       | 556 |
| 636 | بارہ/12 صحابہ سے روایت میں ناموں والا حصہ مذکور نہیں        | 557 |
| 636 | تین/3 صحابہ سے صحیح اسانید (مختار کے ذکر سے خالی)           | 558 |
| 637 | چار/4 صحابہ سے حسن اسانید (مختار کے ذکر سے خالی)            | 559 |
| 638 | پانچ/5 صحابہ سے ضعیف اسانید (مختار کے ذکر سے خالی)          | 560 |
| 640 | پانچ/5 تابعین نے مختار کے نام والا اضافہ ذکر نہیں کیا       | 561 |
| 642 | مختار کے نام والی روایت اور اس کی علل کا تفصیلی جائزہ       | 562 |
| 643 | پہلی علت: انقطاع و تدلیس                                    | 563 |
| 643 | اولاً: منقطع  | 564 |
| 643 | ثانیاً: تدلیس میں طبقہ                                      | 565 |
| 644 | ثالثاً: تدلیس اور اس کا اثر                                 | 566 |
| 647 | دوسری علت: شریک قاضی کا ضعف                                 | 567 |
| 648 | تیسری علت: محمد بن حسن کا ضعف                               | 568 |
| 649 | چوتھی علت: مختار وغیرہ کا تذکرہ راوی کی بیان کردہ تفسیر     | 569 |
| 650 | اولاً: ابواسحاق کا ابن زبیر سے عدم سماع                     | 570 |
| 650 | ثانیاً: شریک قاضی کا ضعف اور اس کی مخالف                    | 571 |
| 651 | ثالثاً: محمد بن حسن کا ضعف                                  | 572 |

|     |  |     |
|-----|--|-----|
| 651 | رابعاً: محمد بن حسن کی تعیین میں اختلاف                          | 573 |
| 651 | خامساً: روایت میں مختار کا تذکرہ محمد بن حسن کی طرف سے           | 574 |
| 652 | تحصیل حاصل   | 575 |
| 653 | مختار کا نام آنحضرت ﷺ سے ثابت نہیں، خارجی قرینہ                  | 576 |
| 655 | بیان للمراد  | 577 |
| 655 | حدیث "صاحب حمیر" کا جائزہ  | 578 |
| 656 | صاحب حمیر سے مراد کون؟   | 579 |
| 657 | جمع طرق معلول  | 580 |
| 659 | پہلی علت: ابو زبیر کی تدلیس                                      | 581 |
| 659 | دوسری علت: ابو زبیر کا جابر سے عنعنہ                             | 582 |
| 661 | تیسری علت: ابن لہیعہ کا ضعف و تدلیس                              | 583 |
| 662 | چوتھی علت: وہب کا جابر سے عدم سماع                               | 584 |
| 663 | پانچویں علت: مبارک بن فضالہ کی تدلیس                             | 585 |
| 663 | چھٹی علت: حسن بصری کا ارسال                                      | 586 |
| 663 | قول مختتم  | 587 |
| 664 | ثانیاً: کیا صحابہ کرم نے مختار کو تیس/30 دجالین میں سے قرار دیا؟ | 588 |
| 665 | عبداللہ بن عمر کی تصریح مختار دجالوں میں سے تھا (بند حسن)        | 589 |
| 666 | ثالثاً: کیا تابعین نے مختار کو اس وعید میں شامل کیا؟             | 590 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 667 | کیا ہر کذاب و دجال لازماً مدعی نبوت ہوگا؟             | 591 |
| 669 | ابن حجر (المتوفی: 852ھ) کی تصریح                      | 592 |
| 671 | الصنعانی (المتوفی: 1182ھ) کی تصریح                    | 593 |
| 672 | اختتامی نتیجہ   | 594 |
| 673 | تنبیہ: مختار جملہ کذابین میں شامل                     | 595 |
| 674 | مختار کی کرسی سکینت حقیقت یا خرافات؟                  | 596 |
| 674 | روایت اوّل (ضعیف)                                     | 597 |
| 675 | روایت دوم (ضعیف)                                      | 598 |
| 679 | روایت سوم (ضعیف)                                      | 599 |
| 681 | روایت چہارم (ضعیف)                                    | 600 |
| 682 | روایت پنجم (ضعیف)                                     | 601 |
| 683 | روایت ششم (ضعیف)                                      | 602 |
| 685 | روایت ہفتم (ضعیف)                                     | 603 |
| 686 | مختار کا حدیث خلافت کے وضع کا مطالبہ حقیقت یا افتراء؟ | 604 |
| 688 | کیا مختار صحابی تھا؟/تحقیقی و تنقیدی جائزہ            | 605 |
| 688 | اولاً: تاریخ ولادت کا عدم ثبوت                        | 606 |
| 688 | ثانیاً: زمانہ نبوی میں موجود ہونا صحابیت کی دلیل نہیں | 607 |
| 688 | ثالثاً: نبی کریم ﷺ کی زیارت کا ثبوت متحقق نہیں        | 608 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 688 | رابعاً: شیعہ و سنی مصادر میں مختار کی ملاقات نبوی کا عدم ثبوت     | 609 |
| 689 | عدم صحبت پر عبد اللہ الما مقانی کی تصریح                          | 610 |
| 690 | خامساً: علمی خیانت اور عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش                 | 611 |
| 691 | کیا ابن حجر (المتوفی: 852ھ) کے نزدیک مختار صحابی؟                 | 612 |
| 692 | متن کے ساتھ کھلاڑ ایک علمی جرم                                    | 613 |
| 695 | یہ علمی خیانت کیوں کی گئی؟  | 614 |
| 695 | تحریف متن   | 615 |
| 695 | تحریف مفہوم   | 616 |
| 695 | قائد جھوٹا مقتدی جھوٹے  | 617 |
| 697 | تحریف متن: ابن حجر کی مکمل عبارت                                  | 618 |
| 698 | تحریف کے بڑے جرائم  | 619 |
| 698 | 1- عبارت میں تحریف  | 620 |
| 698 | 2- جملے کو سیاق و سباق سے کاٹنا                                   | 621 |
| 698 | کیا ابن عبد البر نے مختار کو صحابہ میں شمار کیا؟                  | 622 |
| 699 | اولاً: الاستعیاب میں ابن عبد البر کا منہج                         | 623 |
| 700 | ثانیاً: علی کا صحابیت کا احتمال اور ظن کا شبہ بے بنیاد            | 624 |
| 703 | کیا مختار کی تکفیر متحقق ہے؟                                      | 625 |
| 705 | مختار بن ابی عبید سے متعلق ثابت شدہ حقائق کا اجمالی جائزہ اور حکم | 626 |

|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 705 | ایک اصولی و تحقیقی مقدمہ  | 627 |
| 705 | 1- کذاب ثقیف کی پیشین گوئی (صحیح)                                     | 628 |
| 705 | 2- اجماع سلف بر اطلاق (صحیح)  | 629 |
| 705 | کذاب ثقیف ہونا کیا موجب کفر و ارتداد؟                                 | 630 |
| 708 | 3- کذب دینی کی شہادت اہل بیت سے (صحیح)                                | 631 |
| 708 | 4- عبد اللہ بن عمر کی صراحت (صحیح)                                    | 632 |
| 708 | 5- مطلقاً کذاب ہونے کی تصریح (صحیح)                                   | 633 |
| 708 | کتب شیعہ میں ثابت شدہ حقائق کا خلاصہ                                  | 634 |
| 709 | کذب علی اللہ و رسول کا حکم  | 635 |
| 710 | 6- تابعی رفاعہ بن شداد سے دعویٰ نزول جبریل کی گواہی (صحیح)            | 636 |
| 711 | کیا ائمہ اہل سنت نے مختار کی تکفیر کی؟                                | 637 |
| 713 | کیا مسلمان مختار کی حکومت سے خوش تھے؟                                 | 638 |
| 713 | حافظ ابن کثیر (المتوفی: 773ھ) کے مختار کی تکفیر میں اقتباسات          | 639 |
| 715 | حافظ ابن کثیر (المتوفی: 773ھ) سے مختار کی تکفیر میں تعارض کی مثالیں   | 640 |
| 718 | شیخ ابن تیمیہ (المتوفی: 728ھ) کے مختار کے متعلق کلام کا خلاصہ         | 641 |
| 719 | شیخ ابن تیمیہ (المتوفی: 728ھ) کے مختار کی تکفیر کے اثبات میں اقتباسات | 642 |
| 721 | شیخ ابن تیمیہ (المتوفی: 728ھ) سے مختار کی تکفیر میں تعارض کی مثالیں   | 643 |
| 724 | دعویٰ نبوت کا انتساب، اور فکری تذبذب                                  | 644 |



|     |   |     |
|-----|---|-----|
| 724 | شیخ ابن حزم ظاہری (المتوفی: 456ھ) کا مختار کے متعلق کلام    | 645 |
| 725 | شیخ ابن حزم ظاہری (المتوفی: 456ھ) کے کلام میں تعارض کی مثال | 646 |
| 730 | کیا معاصر علماء کے فتاویٰ بات اس باب میں قابل التفات؟       | 647 |
| 732 | کیا مختار بن ابی عبیدہ پر الزامات بنو اُمیہ کی سازش؟        | 648 |
| 732 | ایک فکری مغالطے کا تنقیدی جائزہ                             | 649 |
| 733 | مختار کا دعویٰ نبوت: اموی افتراء یا خود شیعیان علی کی تراش؟ | 650 |
| 735 | دعویٰ نزول جبریل اور وحی: شیعہ روایات یا اموی مفروضہ؟       | 651 |
| 735 | کذب و دجل کے الزامات: شیعہ فکری وراثت یا اموی افتراء؟       | 652 |
| 736 | تاریخی شعور، تعصبی انداد اور عقل سلیم کا محاکمہ             | 653 |

# تقریظ مبارک

معبین الحکمة والاخلاص، فضيلة الشيخ  
مفتی فضل احمد جیشتی لہندی لاہوری  
(اولی الامر، عزہ در رفع قدرہ، دلائل معنا بطول بقاءہ ونور بصیرتہ)

## پیش سخن

اپل عرب کا مقولہ ہے "کم ترک الاول للآخر!" اور خواجہ  
نفس العارفين سیالوی رضی اللہ عنہ نے کیا خوب  
فرمایا:

”ع“ هرگز ملگو کا نذر جہاں بایں با بزرگ بودی  
برکہ و اصل سربہ جمانا با بزرگ بودی و بزرگ سب

اصول فقہ کے کئی حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ اجتہاد قابل  
تجزی ہے، اور یہی حق ہے۔

آج تک مختار ثقفی کذاب پر جو کچھ لکھا گیا اسے پڑھنے کے بعد  
اس خبیث کا موضوع تشنہ لب نظر آتا ہے۔

لیکن واللہ! ہمارے بھائی، علامہ عثمان حیدر مصری (بورگنی (درہم)  
نے اس موضوع پر اپنی مجتہدانہ تحقیق کا فلم سیال چلا کر کوئی دقیقہ  
فرو گذاشت نہ کر کے مزید کچھ لکھنے کا دروازہ بند کر دیا اور قارئین کو ہر  
کتاب سے مستغنی کر دیا۔

# اگر کوئی اس پر تقریر لکھے گا، تو اپنی تقریر کو ہی تقریر بنائے گا۔

نَقْلُ (اللہ تعالیٰ منہ، وجعلہ لہ دُلًا خیرًا لہم و دُلًا خیرًا لہم) (ابن ماجہ، السنن، اللامین)

فقیر بر تقصیر فضل احمد چشتی لہندی لاہوری

بروز اتوار، ۱۴ ذی قعدہ، ۱۴۴۶ھ ہجری

۱۱/۰۵/۲۰۲۵

۱۔ تنبیہ:- یہ تقریر اس رائج و متداول طرزِ تحسین سے یکسر مختلف ہے جو ہمارے علمی و درسی حلقوں میں بطور رسم ایک غیر علمی شعاری حیثیت اختیار کر چکی ہے۔ آج کل اکثر تقاریر محض ظاہری تزئین، سماجی تعلق، یا کسی تقرب کے اظہار کے طور پر لکھی جاتی ہیں، جن میں نہ عینِ مطالعے کی روشنی ہوتی ہے، نہ دقیق فہم کی شہادت۔ بسا اوقات تقاریر ایسی کتب پر ثبت کی جاتی ہیں جن کا بیشتر حصہ صاحبِ تقریر کے فہم و تخصص کے دائرے سے ہی خارج ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسی تقاریر درحقیقت قاری کے لیے مایوسی، اور مولف کی محنت کے حق میں ظلم کے مترادف ہوتی ہیں۔ مگر ذرا نظر تقریر کو اس زمرے میں شمار کرنا صریح خطا ہوگا۔ فضیلۃ الشیخ مفتی فضل احمد چشتی دامت برکاتہم کا اس کتاب سے تعلق محض تعریفی یا کسی نہیں بلکہ تحقیقی، تدقیقی اور فکری تفاعل پر قائم ہے۔ انہوں نے اس کتاب کو نہ صرف لفظ بلفظ پڑھا بلکہ ہر مرطلے پر دقیق اشکالات اور علمی نکات پر مسلسل مکالمہ فرمایا۔ ان کی رہنمائی، اشارات اور علمی حُسنِ نقد نے خود میری تحقیق کو وسعت و گہرائی عطا کی۔ یہ تقریر ان کے بالغ نظری، فنی بصیرت، اور علمی دیانت کی آئینہ دار ہے، اور احقر کے لیے باعثِ سعادت کہ ایسی شخصیت کی نگاہِ تحسین و تائید میسر آئی۔ (اللہ تعالیٰ احقر کو ان کے حسنِ ظن کے ثایان، اور ان کی تمناؤں کے موافق بننے کی توفیق عطا فرمائے۔) مجھے اس امر پر جو مسرت و طمانینت حاصل ہوئی کہ اس کتاب کو ان کی مکمل اور غسیہ مشروط تائید حاصل ہے، وہ خود اس کتاب کی تالیف سے بھی بڑی سعادت ہے۔ چونکہ مفتی صاحب نہ صرف صاحبِ فن و بصیرت، بلکہ دقیق النظر، سلیم الذوق، اور فہمِ اسرارِ علم و حکمت میں راسخ محقق ہیں، اس لیے ان کی یہ تقریر محض تزئین ظاہری یا تعارفِ رسمی نہیں، بلکہ یہ متنِ کتاب کے لیے میزانِ فُسکری، معیارِ نقدی، اور سجدِ معنوی و استدلالی کی حیثیت رکھتی ہے، جو نہ صرف اس کے مباحث کو جدت و جواز عطا کرتی ہے بلکہ مولف کی تحقیق کو بھی علمی وثوق و فُسکری رفعت بخشتی ہے۔ بے شک ایسی تقاریر مولف کے لیے تاجِ افتخار ہوتی ہیں۔

(احقر (العبد و العنقا) حیدر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا عَزِيْزًا ۖ لَمَّا بَدَعْتُمْ رَتْنَا وَرَوَّضْتُمْ ذَا الْقَوْلَةِ وَالْثَلَاثِ  
 عَدَلِيْ سَيِّدًا نَّحْمَدُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَلْأَمْرُ وَالْأَمْرُ لَكَ خَيْرٌ لِّمَا بَيْنَا سَبَّحْتَ  
 سَائِدًا وَنَحْمَدُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَلْأَمْرُ وَالْأَمْرُ لَكَ خَيْرٌ لِّمَا بَيْنَا سَبَّحْتَ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَلْأَمْرُ وَالْأَمْرُ لَكَ خَيْرٌ لِّمَا بَيْنَا سَبَّحْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَلْأَمْرُ وَالْأَمْرُ لَكَ خَيْرٌ لِّمَا بَيْنَا سَبَّحْتَ)

## مَقْصِدِ تَحْقِيقِ:

مختار کتاب کے بارے میں جعلی تقدیس اور منتقوی افتراء پر دازیوں کا  
 استقصائی و تعمیقی محاکمہ

جولائی 2024ء میں پاکستان سے محترم و مکرم برادر عزیز مفتی عبدالشکور صاحب کا گرامی نامہ  
 موصول ہوا، جس میں انہوں نے بصد غلوس و محبت تجویز پیش فرمائی کہ ”مختار تفتی کے حوالے سے مختصر ۲  
 رسالہ لکھا جائے کیا آپ کی مصروفیات کے پیش نظر ممکن ہے؟“  
 میں نے معروض کیا کہ اس امر سے قبل ابتدائی تفتیش ناگزیر ہے:  
 اگر اہل سنت کے علمی ذخیرے میں اس موضوع پر کوئی قطع، مستح اور معتبر تصنیف بالفعل  
 موجود نہیں، تو بفضلہ تعالیٰ، میں اس بار امانت کو اپنے کندھوں پر اٹھانے کے لیے تیار ہوں۔  
 مفتی صاحب کی جانب سے جواب نفی میں موصول ہوا۔

۱: (الغزہری)

۲: ابتدا میرے پیش نظر بھی صرف مختار تفتی کے حوالے سے ایک مختصر رسالہ ترتیب دینے کا ارادہ تھا، جو میں نے دو سو اڑسٹھ/268 صفحات  
 میں مکمل کر لیا۔ اور میں نے سمجھا کہ مختار سے متعلق کئی دقیق اور ذراعی مباحث کو عربی ایڈیشن تک محدود رکھنا ہی کافی ہو گا۔ تاہم، وقت کے ساتھ  
 فکری، علمی اور تہذیبی سطح پر ابھرنے والے متعدد اسباب ایسے سامنے آئے جنہوں نے ان اباحات کو اردو قارئین کے لیے بھی قابل ذکر اور  
 ناقابل ترک بنا دیا۔ یوں یہ مختصر رسالہ بتدریج ایک ہمہ گیر اور مفصل تصنیف میں ڈھل گیا، جس کی موجودہ صورت آپ کے سامنے ایک ضخیم  
 کتاب کی شکل میں ہے۔

میں نے بھی بلاتنا خیر مصادر و مراجع کی چھان پھٹک کا آغاز کیا اور افسوس کہ نتیجہ وہی نکلا جو متوقع تھا: یعنی اس عنوان پر اہل سنت کی طرف سے کوئی مبسوط، منضبط اور معیاری علمی تصنیف کا سراغ نہ مل سکا۔

بادی النظر میں یہ علمی خلاء محض ایک معمولی و ثانوی کمی محسوس ہوتی ہے، مگر میں نے ہمیشہ اپنے تحقیقی منہج میں اس اصول کو شعار بنایا ہے کہ قلم و قریطاس کی توانائی اسی مقام پر صرف ہو جہاں شدتِ ضرورت اور مقتضیاتِ وقت کا حقیقی تقاضا موجود ہو۔

لہذا، میں نے اس موضوع کے تاریخی پس منظر، ذخیرہ علمی میں اس کی موجودہ حیثیت، اور معاصر فکری چیلنجز کا ہمہ جہتی تجزیہ کرنا ضروری سمجھا، تاکہ محض اعادہ و تکرار کی نوبت نہ آئے بلکہ تحقیق کا حق بحسن و خوبی ادا ہو۔

اس مقصد کے لیے کتبِ حدیث، علمِ رجال، فرق و مذاہب، اور تاریخِ اسلام کے اصیل مصادر کا عمیق مطالعہ کیا۔

اہلِ علم سے مشاورت کی، علمی مجالس میں تبادلہ خیال کیا، اور اردو، عربی و فارسی مصادر کا دقیق منتہی جائزہ لیا۔

اس طویل و عمیق جستجو کے بعد ایک نہایت تلخ اور حیران کن حقیقت منکشف ہوئی کہ جہاں اہل تشیع کے ہاں مختار کے دفاع و تقدیس میں ضخیم لٹریچر پایا جاتا ہے، وہیں اہل سنت کے علمی ذخیرے میں اس شخصیت پر کوئی ایسی جامع و محققانہ تصنیف موجود نہیں جو اس کے حقیقی چہرے کو غیر جانب دارانہ مگر غیر مبہم انداز میں آشکار کر سکے۔

یہ حقیقت نہ صرف تاسف خیز بلکہ فکری و تاریخی سطح پر تشویشناک بھی ہے، بالخصوص اس سیاق میں کہ مختار بن ابی عبد اللہ شافعی وہی شخص ہے جسے سرور کائنات ﷺ نے ”کذاب ثقیف“ کے لقب سے موسوم فرمایا۔

اس کے باوجود، امت کے علمی سرمایہ میں اس کی شخصیت پر محققانہ و اصولی تصنیف کا فقدان

علم و دیانت کے ذوق رکھنے والوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔

دورِ حاضر میں جبکہ تاریخ اسلام کے مسلمہ حقائق کو مسخ کرنے کی منظم و منصوبہ بند مہمات جاری ہیں، کچھ ایسے عناصر، جو بظاہر اہل سنت کے لبادے میں ملنس ہیں، درحقیقت فکری و مذہبی تحریفات کے مبلغ و نقیب بن چکے ہیں۔

جعلی سادات، زر خرید نقباء، خطباء، نعت خواں، گدی نشینانِ خانقاہ، اور فرقہ وارانہ تعصبات کے اسیر حلقے مختار ثقفی جیسے دجال و کذاب کو ”محَبِّ اہل بیت“ کے تقدسی عنوانات سے آراستہ کر کے تاریخی حقائق کو مسخ اور ان کی تعبیر نو کرنے میں مصروف ہیں۔

یہ فتنہ اس حد تک بڑھ چکا ہے کہ مختار کی قبر کی زیارت، اس کے لیے کلماتِ ترحم، اور اس کی مدح و ثناء میں قصائد و مناقب گوئی ایک معمولی سماجی روایت بن چکی ہے۔

یہ صرف عوام الناس کے جذباتی استحصال پر اکتفا نہیں کرتا، بلکہ بعض مفہدین نے تو مختار کو اصحابِ رسول ﷺ کے زمرے میں شامل کرنے کی جہالتِ تمام کا ارتکاب بھی کر ڈالا ہے۔ یہ فعل نہ صرف علمی خیانت ہے بلکہ عقیدتی انحراف، فکری مغالطہ آرائی، اور مذہبی فتنہ انگیزی کا صریح مظہر بھی ہے۔

اس تحریفی مہم کا اصل ہدف یہ ہے کہ مختار کی ثابت شدہ ضلالت و دجل کو تقدیس کا لبادہ اوڑھا کر عوام کے اذہان میں اس کی محبت کو راسخ کیا جائے، تاکہ فکری استحصال اور تاریخی تحریفات کے ذریعے باطل نظریات کو فروغ دیا جاسکے۔

ایسے میں سکوت اختیار کرنا علمی دیانت، فکری امانت، اور تاریخِ اسلامی کے ساتھ کھلی خیانت کے مترادف ہے۔

اسی احساسِ مسئولیت نے مجھے آمادہ کیا کہ مختار ثقفی کی شخصیت کو اہل تشیع و اہل سنت دونوں مکاتبِ فکر کے مستند و معتمد مصادر کی روشنی میں غیر جانب دارانہ مگر تحقیقی و تنقیدی اسلوب میں پیش کیا جائے۔

اس تفتیش کے دوران ایک اور دردناک پہلو یہ سامنے آیا کہ دورِ حاضر میں اہل سنت کے وہ علماء، جنہوں نے مختار کے متعلق لب کشائی کی یا فتاویٰ صادر کیے، ان کی تحقیقات اس قدر سطحی اور ناقص ہیں کہ ان پر کسی نوع کا علمی اعتماد ممکن نہیں۔

اکثر نے کماحقہ تحقیق کیے بغیر محض روایتاً چلے آنے والے اقوال کو دہرا کر یا سطحی اطلاعات کو بنیاد بنا کر مختار کو ان جرائم کا بھی مجرم ٹھہرا دیا جو اس سے ثابت نہیں۔ لہذا، یہ تصنیف ہر دو انتہاؤں اہل تشیع کی افراط اور اہل سنت کی تفریط کا علمی و اصولی رد ہے۔

یہ روایتی مناظرانہ طرز کی کوئی جذباتی تحریر ہے، نہ شخصی مذمت نامہ؛ بلکہ ایک فکری و تحقیقی مکالمہ ہے، جو مختار بن ابی عبید اللہ ثقفی کی شخصیت کو اصولی، معروضی اور منصفانہ معیار پر پرکھ کر پیش کرے گا۔

بفضلہ تعالیٰ، پورے وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ دوسری کسی زبان میں بھی اس معیار و اسلوب کی کوئی دوسری علمی کاوش موجود نہیں، جو اس عنوان پر جامعیت، تحقیق اور غیر جانب داری کے ان اعلیٰ معیارات پر پوری اترتی ہو۔

یہ تصنیف نہ صرف مختار کذاب کی گمراہی و دجل کو مدلل انداز میں بے نقاب کرے گی بلکہ تاریخ اسلام کے مسلمہ اصول و مبادیات کی حفاظت اور تحریفی مکرو فریب کے خلاف ایک مضبوط فکری حصار بھی قائم کرے گی۔

اس کا اصل مقصد قارئین کو تحریفی فتنوں کی شناخت، فکری مغالطوں کی پہچان، اور علمی استقامت و دیانت فکری کے اصولوں پر استوار ایک مضبوط دفاعی ہتھیار فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ باطل کے دامِ تزویر سے محفوظ رہ سکیں۔

۱: "قد تم بحمد الله إتمام نصف هذا الكتاب باللغة العربية، وإن شاء الله سننشر كاملاً بهذه اللغة بعد الفراغ من تأليفه."

تحقیقی تطہیر کا مبدأ: سببِ مظلوم کی نسبت سے فتنہ ثقی کی تصحیح  
مختار ثقی کے فتنہ تحریف و تضلیل کی تحقیق کا آغاز میں نے قاہرہ میں اس  
مقام منسوب بہ اس سبط رسول ﷺ، سید الشہداء امام حسین بن علی رضی اللہ  
عنہما کے جوارِ مقدس میں بیٹھ کر کیا، اس شعوری احساس کے تحت کہ جس  
شخصیت کے مقدس نام کو اس نے اپنی فتنہ سامانیوں کا عنوان بنایا، اسی  
مظلوم کربلا کے راسِ منور کی طرف منسوب مقام سے اس باطل کی تطہیر و  
تصحیح کا آغاز ہو، تا کہ حق اپنی اصل تجلی کے ساتھ ظاہر ہو اور باطل کے مسخ شدہ  
نقوش کا قلع قمع بھی اسی نسبت ظاہرہ کی برکت سے انجام پائے۔

اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ (اجعل من مخلصي) جبريل الكرمي، ومفتاح الباب (العلم النافع، ونبر (ما  
بني، ورو (الهدى) (المستقيم)، و (اجعل من مخلصي) الفارسي، ورفعة (الجهدي)، وسبيل (البركة  
و (في)، و (اجعلني من حملة) (المعرفة)، و (مخلصي) (الحق)، و (أهل) (الشفق) و (الإخلاص)، و (الرزقنا  
الصدق في) (القول) و (العمل)، و (صلى) (الله) و (سلم) و (بارك) (على) (سيدنا) (محمد)، و (خاتم) (النبيين)،  
و (آله) و (صحابه) (أجمعين).

\*\*\*

العبد الفقير إلى عفو ربه

أحمد العبادي و عثمان حيدر

حالياً إلى قامة المؤقتة مبشر القاهرة الكبرى، إلى قامة الدائمة باكستان فيصل آباد

اليوم الاثنين

الشهر الحجري: ٢٠ محرم ١٤٤٦ / الشهر الميلادي: 08 يوليو 2024

usman.haidar176@gmail.com